Lesson NO 22 (Root words)

Ayah (189 - 196)

يسئلونك ← س - أ - ل سوال کرتے - ئ ← آپ سے پوچھتے

الاهلة ← ھ - ل - ل ← آواز بلند کرنا / چاند نکلنا / بچے کے پیدا ہونے پر اسکی پہلی آواز / مشہور ہو کر نکلنا
پہلی کے چاند نکلنا / ہلال ← ابتدائی چاند / پہلی رات کا چاند / مہینوں نکلنا

مواقیت ← و - ق - ت ← جمع ← اوقات اسم ظرف
میقات ← واحد وقت
عمر کاٹتا ہے ← درانتی ← بوڑھا ← شیشہ سے عمر تانب رہا ہے۔
بھاگ رہا ہے۔
قمری سال ← چاند کے لحاظ سے شمسی سال ← سورج کے لحاظ سے
سال کو بھی حج پکڑتے تھے ← عام طور پر محنوں سے اپنے سال کی گنتی کرتے تھے
محنت بازی ← تکرار کرنا / بار بار کرنا

البیوت ← بیت ← رات گزارنے والی جگہ۔
ظہورھا ← ظ - ھ - ر ← پیٹھ / سورج کا پیٹھ دکھانا
اتقی ← و - ق - ی ← جو بچے گناہ سے ← ڈرے
ابوابھا ← ب - ا - ب ← گھر کے دروازے کہلاتے / اسپارٹ / سوراخ جہاں سے گزرا جا سکے / کتاب کے شروع میں باب
قیامت میں آسمان میں باب بن جائیں گے۔

← دل کی اس کیفیت کا نام جس میں دل گناہ سے ڈرے
جو آپکے یا کے عملوں پر سے بچھتا رہے متقی
دل صالح + جو رستہ چلا جاتا ہے۔

قاتلو ← ق - ت - ل ← لڑنا / قتل کرنا۔

اعتدو ← ع - د - و ← زیادتی / دشمنی

ثقفتموھو ← ث - ق - ف ← مقابلے کی غرض سے کسی کو سامنے پانا / مجھ کو کرنا میں المحاورت سے کام لینا کسی چیز کو پانے میں۔

الفتنۃ ← ف - ت - ن ← سونے کو آگ میں پگھلانا تاکہ کھرا اور کھوٹے کا پتہ چل جائے۔ آزمائش

مال + اولاد

سورۃ البروج آیت نمبر ۱۰

بےشک وہ لوگ جنہوں نے آزمائش میں ڈالا مومن مرد اور مومن عورتوں کو ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے۔ ان کیلئے آگ کا عذاب ہے۔

کہ وہ ایمان لائے اور وہ آزمائے نہ جائیں۔

آزمائش ← مومن اور منافق میں فرق

کامیاب کیلئے۔ اعلیٰ یقین نکھارنے کیلئے

انتھو ← ن - ھ - ی ←

نھی عن المنکر برائی سے روکنا

امر بالمعروف نیکی کا حکم دینا

دین طریقہ / جزا کا دن / ملک کے قانون کیلئے

ان الدین عنداللہ اسلام لے اسلام

الشھر ← جمع شھور ← ایک ہلال سے دوسرے ہلال ہونے تک کی مدت

انفقو ← ن - ف - ق ← مال ایک طرف سے ڈال کر دوسری طرف سے خرچ کر لینا

تلقو ← ل - ق - ی ← ملنا لقا ← ملاقات کرنا۔

التھلکۃ ← ھ - ل - ک ← ہلاک ← مرنا۔

پہلا درجہ ← اطاعت ← تقویٰ ہے

احسان کے درجے کی منزل ۔

احسنوا ← ح ۔ س ۔ ن دوسرا درجہ دل + محبت + گہرا تعلق
تمام صلاحیتیں استعمال کر کے کرنا ۔
احسان کرنے والوں سے اللہ محبت کرتا ہے

اتموا ← ت ۔ م ۔ م مکمل کرنا کوئی نقص نہ رہے ۔

احصرتم ← ح ۔ ص ۔ ر ← روکنا ، روک لینا ۔ رکاوٹ ڈالنا
حصار باندھ لینا

استیسر ← ی ۔ س ۔ ر ← آسانی سے کوئی چیز میسر آ جائے ۔
آہستہ آہستہ کام کرنا Do something smoothly.

الھدی ← ھ ۔ د ۔ ی ← ① تحفہ دینا ← ہدیہ
② قربانی کے جانور دینا
③ ہدایت دینا
تحفہ دینے سے محبت بڑھتی ہے ۔ صراطِ مستقیم پر چلنا آسان ہو جاتا ہے

تحلقوا ← ح ۔ ل ۔ ق ← حلق ، عربی زبان میں حلق کے معنی منڈوا لینا
① افضل ہے ۔ 3 دفعہ اسکی تعریف
② قصر ← تقصروا ، بالوں کو کٹوانا ۔ 3/4 بال کٹوائے جاتے ہیں
ایک دفعہ تعریف کی

رءوسکم ← ر ۔ أ ۔ س ← سر دینا ، کسی بھی چیز کی اصل دینا ، سردار دل دینا ۔ رئیس

محلہ ← ح ۔ ل ۔ ل ← کسی مقام پر اترنے کی جگہ ، حلال ہونے کی جگہ ۔

اذی ← تکلیف اور گندگی کے ۔

اونسک ← ن ۔ س ۔ ک ← عبادت دینا / اللہ کے قریب ہونے کے لیے ۔ منزالت

نَاسِک ← زاہد کو (عبادت گزار کو) نَسِیک ← قربانی کا جانور جو اللہ کے قرب کیلئے کی جائے۔

مناسکِ حج ← حج کے کام وغیرہ۔

عمرے میں ہم سب آباد کرتے ہیں اللہ کے گھر کو۔

کاملۃ	ک ۔ م ۔ ل
حاضری	ح ۔ ض ۔ ر
العقاب	ع ۔ ق ۔ ب ← پاؤں کے پچھلے حصے کو
	و عقبین ا

Tafseer of lesson NO 22

Ayah (189-196)

صحابہ کرام کی خاص صفت ⇐ کائنات پر غور و فکر کرتے تھے۔ ＋مومنین

سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۹۰ + ۱۹۱

امام المفسرین
حضرت عبداللہ بن ابن عباسؓ

صحابہ کرام آپؐ سے بہت
کم سوال کرتے تھے ہیبت اور عظمت کی وجہ سے۔
بخلاف: پچھلی امتوں کے جنہوں نے بکثرت سوال کیے۔
صحابہ کرام جن کے سوالوں کا ذکر قرآن میں آیا ہے کل
۱۴ ہیں

چاند کی صورت ⇐ سورج سے مختلف کیوں
گھٹنا ← پورا ہونا ← بڑھنا ⇐ کیا مصلحت ہے؟
⇐ صحابہ کرامؓ کے ہر سوال کا تعلق ہدایت سے ہوتا تھا۔

اہل عرب چاند سے اچھا اور برا شگون مانتے ہیں
Still ~~...~~.
لے چاند گرہن کے سائز میں تبدیلی انسان کی قسمت پر
اثرانداز ہوتی تھی ہیں۔

مذہبی، تمدنی، معاشی زندگی میں بڑی اہمیت تھی ⇐ ذوالقعد
ذوالحج
محرم
رجب

اہل عرب ⇐ نسی کا قانون
حضرت براءؓ فرماتے ہیں۔
"یہ انصاریوں کے حق میں نازل ہوئی"
ایک دفعہ ایک انصاری دروازے سے داخل ہوا جب وہ
حج کر کے آیا تو لوگوں نے ملامت کرنا شروع کر دیا۔

بخاری کی روایت

ہمارا دین آفاقی ہے
To solve all the problems of other people.

دینِ ابراہیمی میں تبدیلیاں

بدعتیں نہ کریں اسلام میں۔

All mehndi rituals related to Hinduism not to Islam.

← روشنی اتنی پھیلائیں کہ اندھیرے چھٹ جائیں۔

حضرت خنساؓ ← دو بھائی ← جنگ میں شہید ہوئے۔
لے مسلمان ہونے ← حضرت عمرؓ نے کیا ہے۔
جب پتہ چلا تو ← سوگ کا طریقہ ← بالوں کا کھینچا
چھوڑ دیا۔

Same Action but different intension make the difference in status.

Ayat 190

مسلمان تعداد میں کمزور، منتشر
مکہ کے دور میں لڑنے پر صبر کرنے کا کہا گیا تھا
لیکن مدینہ میں اپنے دفاع کا حکم دے دیا گیا
لہٰذا غزوہ بدر اور لڑائیوں کا سلسلہ شروع
کافر مسلمانوں کو تنگ کرتے تھے۔

مسلمانوں نے جنگ لڑائی کا آغاز نہیں کیا۔
بدر، احد، احزاب ← کافر مدینہ آئے ہیں۔
مسلمانوں کو جنگ کا حکم

(1) اسلام کو پھیلاؤ → ان کو دعوت دو۔
(2) اگر مسلمان ہو جائیں تو حکمرانی بھی ان کی، "اللہ کی حاکمیت قائم کرنی ہے۔"
مقصد ⇒

Non-Muslim pay to Muslim country for their protection ⇐ جزیہ

② اسلام کی دعوت بھی دو۔ اسلام قبول نہ کیا۔ اسلام سے دشمنی سے چھوڑ دیں۔ اپنی حدود میں تم حکمران رہو۔ اسلامی حکومت کو مانو اور جزیہ دیتے رہو۔ اطاعت نہیں کی تو دشمنی بھی نہیں۔ اور اس کا مطلب ہے کہ تم جزیہ دیتے رہو گے۔

③ نہ اسلام قبول کرے / نہ فدیہ دینا چاہتا ہے۔ پھر جنگ کا حکم ہے ممکن۔ فی سبیل اللہ ← اللہ کی راہ میں جنگ

نہ ملک گیری / نہ ظلم / نہ مال غنیمت / نہ اپنے نام کا جھنڈا اونچا کرنا ہے "صرف اسلام کو قبول کرنے کیلئے جنگ" پودوں، فصلوں، کھیتیوں کو تباہ نہ کیا جائے بچوں، عورتوں، بوڑھوں کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔

"اللہ کے دین کی سربلندی"

جب کوئی ظلم کرے تو اپنا دفاع کریں۔
زیادتی نہ کرنا

حضرت صدیق اکبرؓ نے حضرت یزید بن سفیان کو شام کی طرف بھیجا تو یہ ہدایت کی کہ دیہیوں کو، کافروں کی مزدوری کرنے والوں کو قتل نہ کرنا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بخاری کی روایت
منع کیا عورتوں اور بچوں کے قتل سے۔
عبادت گاہوں کی تباہی سے۔
بہت بڑے پیمانے پر تباہی۔
"فتنہ قتل سے بھی زیادہ برا ہے"

فدیہ ← نہ روزے رکھنے پر دیا جاتا ہے۔

سورۃ النحل آیت نمبر 110

فدیہ یوں کرتے تھے کہ مسلمان دین سے پھر جائیں

لڑائی تب تک کرنی جب تک دوسرا کرے اگر رک جائے تو تم بھی رک جاؤ۔ لڑائی میں پہل نہ کرو۔

(1) غزوہ بدر کے قیدیوں میں سے
آپ نے عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث کو قتل کروایا۔
باقیوں کو چھوڑ دیا۔

(2) فتح مکہ کے موقع پر
عام معافی کا اعلان کیا تھا آپ نے۔

(3) آپ نے چار آدمیوں کو قتل کرنے کا حکم دیا تھا
جو اشتہاری گناہ گار/مجرم تھے۔

عبداللہ بن خطل تھا۔
3 جرائم
(1) اسلام قبول کر کے چھوڑ دیا۔
(2) خون ناحق کیا تھا۔
(3) برا بھلا کہتا تھا ← توہین رسالت

⇐ انس بن مالک فرماتے ہیں۔
لوہے کا لباس پہنے داخل ہوئے یا رسول اللہ ﷺ عبداللہ خانہ کعبے کا غلاف پکڑ کے لٹک رہا ہے آپ نے فرمایا کہ اسے قتل کر دو۔

اللہ کی سنت ⇐ جب رسول کسی قوم میں آئے تو وہ اللہ رب العزت کی طرف سے مکمل اور آخری حجت ہوتا ہے۔
اس کے بعد کسی دلیل کی اس قوم کو کوئی ضرورت نہیں رہتی۔

4 Ayat 193.

کہ دین اللہ کے لیے ہو جائے۔

بیت اللہ پر قبضہ کرکے شرک سے اور کفر سے پاک کیا تھا۔
اور سا تھ تو بر لا جا دیا تھا۔
وجاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان
زھوقا ہ

② عقبہ بن ابی معیط ③ نضر بن حارث

حضرت ابراہیمؑ کے زمانے سے چلا آرہا تھا کہ ان چار مہینوں میں
کوئی ہاتھ نہ اٹھاتا تھا۔ جان و مال حرام تھا۔
عرب لوگوں سے کسی کا قاتل مل جاتا تھا جب تک بھی بدلہ
لینا ہوتا تھا تو جنگ چھوڑ دیتے تھے۔ پھر اگلی دفعہ لیں اور
اگر کوئی حلال کو بھی حرام کر لیتے تھے۔
اگر لوگ ان
بدلہ لیا جا سکتا ہے مگر
Ayat 195.
" اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو ۔ کیا تمہیں
مال زیادہ عزیز ہے اپنے آپ سے ۔ ایک شخص اپنے دونوں ہاتھوں
پھیلا دے جیسے کسی کھائی میں چھلانگ لگانے کو تیار
عبادت کے ارکان — میں اللہ کو دیکھو یہ مثال ہے ۔ مال بچانا خزانہ ہے
اللہ سمجھ کر مجھے دیکھو ۔ سے مال کا خرچ نہ کرنا
جب حج اور عمرے کی نیت کر لو تو اسے اسے پورا کرو ۔ وہ گھوڑے سے
میں چھلانگ لگانے کے برابر ہے۔
لئے حج اور عمرے کیلئے ہو
اپنا مال خرچ کرو گے تو اللہ کو بہت پسند ہے ۔ جب ضرورت
پڑے ۔

اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ← مال خرچ کرنے میں بھی
+ احسان کرنے میں بھی

ابو ایوب انصاری کہتے ہیں۔
کہ یہ آیت انصاریوں کے حق میں نازل ہوئی ہے۔
اسلام کو عزت دی ← مددگار بہت ہو گئے ← بلاشبہ ہمارے مال
خرچ ہو گئے ہیں ← اب اپنے مال سنبھال رکھیں اور اسکی
نگرانی شروع کر دیں تو کوئی حرج نہیں۔

ہلاکت سے مراد
(1) اموال کی نگرانی اور ان کی اصلاح } بخاری کی روایت
(2) ← جہاد کو چھوڑ دینا ہے۔

حدیث
انسان کی ضرورت میں ← سفید لباس + بال بنے ہوئے
حضرت جبرائیلؑ جب مختلف صورت میں آپؐ کے
پاس آئے اور آپؐ سے پوچھا کہ احسان کیا ہے۔
احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی عبادت اس طرح کرے
تو اسے دیکھ رہا ہے۔ — اعلیٰ درجہ
یا اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔

6 ہجری میں نازل ہوئی ← 196 Ayat
صلح حدیبیہ کے واقعے ← 8 آیات میں نازل ہوئی۔

مسلمان حج کرنا چاہ رہے تھے لیکن آپؐ نے خواب
دیکھا اور اہل مکہ نہیں کرنے دے رہے تھے۔
کوئی مجبوری آ جائے ← صلح حدیبیہ کے موقع پر مسلمان
عمرے کی نیت سے گئے تھے ← مشرکین قریش انہیں جانے
نہیں دے رہے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ مسلمان اسکا
رُخ بھی نہ کریں۔

Scanned with CamScanner

قربانی کو اس کی جگہ قربان کر دیا جائے۔

آپ ﷺ نے فرمایا۔

"قربانی کرو اور سر منڈوا دو"

نیت میں بات کریں کہ میں اپنا احرام کھول دوں گی۔ اگر طبیعت خراب ہو جائے۔

آپ ﷺ نے حدیبیہ میں ہی قربانی کر کے احرام کھول دیا۔

قربانی کو کوشش کریں کہ حرم تک پہنچا دیں۔

قربانی اپنی جگہ پہنچنے سے مراد

① حرم تک قیمت پہنچا دے۔

② جہاں میسر ہو وہاں ہی کر دے۔

خود وہ جا سکے تو قربانی بھجوا دے۔

بیماری = سر میں یا بالوں کی کوئی تکلیف ہو جائے۔

وہ روزے رکھے یا وہ صدقہ دے یا قربانی دے۔

جس کو قربانی نہ ملے وہ کھانا کرے۔

بخاری کی روایت

= 3 روزے ایام حج میں 7 اپنے گھر پہنچ کر

کعب بن عجرہ کہتے ہیں۔

سر منڈوا لو — 3 روزے رکھو 6 مسکینوں کو کھانا کھلاؤ — قربانی کرو۔

Scanned with CamScanner

حج کی تین قسمیں

اسلام میں آسانی کا کرنا پسند کیا گیا ہے

حج افراد / حج قران / حج تمتع

only doing hajj — Qurbani farz nahi hai.

Doing hajj + Umrah — ایک ہی احرام میں۔

دو احرام میں حج کروں گا اور عمرہ کروں گا اسکے احرام میں۔

شکرانے کے طور پر قربانی کرنی چاہیے۔

حج کے ساتھ عمرہ کر لیا ہے۔ لیکن قربانی نہیں ہے۔
3 روزے حج ایام میں + باقی 7 گھر جا کر

حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنا = یہ رعایت صرف دور سے آنے لوگوں کیلئے ہے۔
عرب کے لوگ اکٹھا حج اور عمرہ کرنا گناہ سمجھتے تھے۔
احرام اتار کر اسکی پابندیوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔

11، 12، 23 = ایام تشریق = چمکدار دن

عمرہ قضا = اگلے سال ادا کریں گے۔
2400 کا لشکر ← 3 دن کیلئے مکہ خالی کر دیا تھا۔

الی اللہ